NPA DOC NO 0019
31/07/2019

فوجی سینک اسکولس کی موجودگی
میں
RSS کے نجی آرمی اسکولس کا قیام خطرہ سے خالی نہیں!!!

ناظم الدین فاروقی

ہندوستان کی عظیم جمہوریت پر خطرات کے بادل سایہ فگن ہورہے ہیں ملک میں ہجومی تشدد میں مسلمانوں اور دلتوں کو ہلاک کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور ایک افسوسناک خبر آئی ہیکہ 15 سالہ مسلم لڑکے کو "جے شری رام" کا نعرہ نہ لگانے پر زندہ جلادیا گیا۔ ان نازک حالات میں 29 جولائی کو ایجنسیز کی ایک اور چونکادینے والی خبر شائع ہوئی، اب ملک میں آر ایس ایس کے پہلے اسکول کے قیام کا باضابطہ اعلان کیا گیا ہے۔ خبروں میں کہا گیا ہیکہ یہ اسکول ایجوکیشن ونگ "ودیا بھارتی" اپنی نوعیت کا پہلا ہوگا آر ایس ایس کے سابقہ سرسنگھ چالک رجّو بھائی کا نام دیا جائیگا۔ یہ اسکول اترپردیش کے ضلع بلند شہر کے علاقہ شکارپور میں قائم کیا جانے والا ہے یہ اسکول رجّو بھائی سنگھ ودیا مندر کہلائیگا۔ اس اسکول کے عمارت کی تعمیر کا آغاز ہوچکا ہے۔ چھٹی جماعت (6) سے بارھویں جماعت (12) تک 160 طلباء کو داخلہ دیا جائیگا۔ اس اسکول کے کنوینر کے مطابق اسکول کے قیام کے سلسلہ میں منعقد شدنی اجلاس میں شرکت کیلئے ملک بھر کے کئی فوجی عہدار آر ایس ایس اور دیگر ملحقہ ادارہ جات سے رابطے میں ہیں۔ آر ایس ایس کے بانی بی ہیگڈیور کے گرو بی ایس مونجے کی جانب سے 1933 میں یہ آرمی اسکول ناسک میں قائم کیا گیا تھا۔ آر ایس ایس کے بروچر میں بتلایا گیا ہے کہ پیادہ فوج، فضائیہ اور بحریہ کے عہدداروں کی قلّت ہے جس کے پس پردہ وجہ یہ ہیکہ آفیسر کے عہدہ کیلئے اہلیتی معیار کو پورا کرنے کیلئے تربیت دی جائیگی۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ملک کے تمام ریاستوں میں اسطرح کے ملٹری اسکولس کی فوری شدید ضرورت ہے وغیرہ۔

ہندوستان کی جمہوریت کو کئی چیالنجس کا سامنا ہے۔ ملک میں کئی تنظیموں، تحریکات، اور اداروں کو اپنے نظریات اور افکار کے مطابق سرگرمیوں کو منظم کرنے کی دستوری آزادی حاصل ہے، نکسلائیٹ اور دیگر دہشت گرد تنظیمیں اور انکے سیاسی جماعتیں گذشتہ 60 سال سے سرگرم تھیں۔ اب ہندوتوا کی علمبردار تنظیمیں انتہاء پسندی اور عسکری و فوجی سرگرمیوں کو منصوبہ بند پیمانے پر فروغ دینے کا آغاز کرچکی ہیں سیول سوسائیٹی میں ایک نجی پرائیویٹ RSS جیسی انتہاء پسند تحریک کو آخر فوجی اسکول کے قیام کی ضرورت کیوں پیش آئی۔

1. ہندوستان کا دفاعی نظام پورے قطعہ میں انتہائی طاقتور اور منظم ہے۔
2. ہندوستان کے 42,07,250 بیالیس لاکھ سے زیادہ نفوس پر مشتمل، فوج، بحریہ، اور فضائیہ کا کوئی بھی پڑوسی ملک مقابلہ کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا۔
3. ہندوستان ابھی تک پڑوسی ملک کو تین مرتبہ بڑی بری طرح سے شکست سے دوچار کردیا ہے ت، حتی کے مسز گاندھی کے دور میں ہماری افواج نے مشرقی پاکستان پر حملہ کرکے پاکستان کے دو ٹکڑے کردیئے تھے۔ کارگل وار میں بھی پاکستان کو بری طرح شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ پڑوسی ممالک جیسے بھوٹان، نیپال، سری لنکا، مالدیپ وغیرہ تمام ہندوستان کے بڑے گہرے دوست ہیں۔

4. آخر ملک کو کن بیرونی طاقتوں کا خوف وخدشہ ہے جسکے لیےء RSS جیسی ایک ہندتوا کی علمبردار تنظیم کو فوجی اسکولس قائم کرنے کی نوبت آئی۔ گذشتہ میعاد میں گرے میڈیا نے مسلسل ایسے خبروں، مباحث، ڈبیٹس میں پروپیگنڈہ کرتا رہا کہ ہمیں اب ہندوستان کے سرحدوں پر دہشت گردوں کے خطرات منڈلارہے ہیں مشرقی سمندری سرحدوں سے حملوں کے خطرات میں اضافہ ہوا ہے۔

ایسٹرن کوسٹ لائن سے کوئی بتلائے کہ کلکتہ سے لیکر کنیا کماری تک آخر کونسی طاقتیں حملہ آور ہوسکتی ہیں۔ کون دہشت گرد یہاں سے ملک پر حملہ کریں گے یہ سب باتیں ہزاروں مرتبہ 'T V' چیانلس پر دوہرائی جاتی رہیں اور نہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ ملک خطرہ میں ہے۔

5. جموں کشمیر میں جو دہشت گردی کے جو حملے ہوا کرتے ہیں وہ انتہائی معمولی نوعیت کے ہوتے ہیں جسکے لیےء ہمارے ملک کی افواج جو 42 لاکھ جوانوں پر مشتمل ہے کافی ہے۔ بلکہ وہاں کی دھا کو صورت حال کو کنٹرول کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ اور نہ ملک کی صیانت کے لیےء کوئی مسئلہ ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہیکہ اتنی بڑی عظیم الشان، بحریہ، برّی، فضائی فوجی طاقت ہونے کے باوجود آخر RSS کے آرمی اسکول کیا (مہابھارت سینا اسکول) کیلیےء قائم کیئےء جارہے ہیں، اگر یہ کہا جائے کہ آرمی میں عہدہ داروں کی قلّت ہے اس کے لیےء اہلیتی امیدواروں کو تیار کرنے کیلیےء اس طرح کے اسکول RSS قائم کررہی ہے تو یہ ایک مضحکہ خیز بات ہے، آرمی اسکول تو صرف آرمی کو قائم کرنے چاہیےء نہ کہ ایک نجی پرائویٹ انتہاء پسند تحریک کو۔ ملک میں سینک اسکولس آزادی کے بعد سے وزارت دفاع کے تحت قائم ہیں اور کامیابی سے چل رہے ہیں حکومت کے سینک اسکولس کی موجودگی کے باوجود مزید آرمی اسکولس کے قیام کا کیا جواز ہو سکتا ہے؟۔

اقوام عالم کی تاریخ میں عالمی طاقتوں نے ایسے کئی مرسنریز(Mercenaries) نائجیریا میں بوکو حرام، صومالیہ میں شباب اس طرح کے کئی Mercenaries کو تیار کر کے حسب ضرورت کسی بھی ملک میں استعمال کرتی ہیں۔ بی جے پی بھرپور اکثریت حاصل کرتے ہوئے ملک کی واحد طاقتور ترین سیاسی قوت بن چکی ہے اسکا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس طرح کی انتہاء پسندی اور عسکری تربیت کو سماج میں ترویج دینا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ حکومت پر قابض بی جے پی / RSS اپنے منصوبے کے مطابق دلتوں اور اقلیتوں کو خوفزدہ کرتے ہوئے مزید کمزور کرنے اور انکے خاتمہء و صفایا کے لیےء کہیں آئندہ کے طویل منصوبوں کے مطابق RSS آرمی اسکول (مہابھارت سینا اسکول) تو قائم نہیں کررہی ہے۔

دنیا کی جدید تاریخ بھی گواہ ہے کہ فاشسٹ طاقتیں جب حکومت میں ہوتی ہیں تو اس طرح کی فوجی ٹریننگ کے ذریعہ اپنی خاص عسکری تربیت یافتہ مضبوط گوریلا گروپس تیار کرلیتی ہے، افریقہ میں دیکھیےء کتنے ایسے عسکری گروپس ہیں جو حکومت کے ایماء پر کام کرتے ہیں۔ عراق میں مقتدر الصدر نے کیا امریکہ وایران کے ایماؤں پر ایک ملین سے زیادہ سنیوں کا صفایا کردیا۔ ایران کے پاسداران انقلاب شام میں سنّیوں کے صفایا میں مصروف ہیں بلکہ شام کے معصوم باشندوں کو اپنے ہی وطن سے ہجرت کرنے پر مجبور کررہے ہیں۔

میانمار میں بدھسٹ راہبوں کی سیول آرمی کیا کچھ مظالم نہیں ڈھاتی آرہی ہے۔ RSS ملٹری اسکول (مہابھارت سینا) سے فارغین عسکری نوجوان آخر سماج میں کس سے لڑنے کی تیاری کریں گے۔

ایک اور مسئلہ جو شدید افسوسناک سامنے آنے والا ہے وہ یہ ہیکہ عدلیہ انتظامیہ کی طرح ملٹری کے تمام اہم عہدوں پر انتہاء پسند ہندوتوا تحریک سے وابستہ ملٹری اسکولس سے فارغ (مہابھارت سینا) کے تربیت یافتہ نوجوانوں کو بلاکسی اہلیتی امتحان یا برائے نام انٹرویو کے ذریعہ مامور کردیا جائیگا۔

حال ہی میں مرکزی وزارتوں میں انڈر سیکریٹری کے عہدوں پر اور آسام میں فارن ٹربیونل کے منصف کی حیثیت سے RSS کیڈر کو صرف زبانی انٹرویو کے ذریعہ سے مامور کر دیا گیا۔ ملک میں اس کے خلاف اٹھائی گئی تمام آوازوں کو پریس سے غائب کر دیا گیا۔

ظاہر ہے ملک و قوم کی صیانت کے نام پر آرمی اسکول کا قیام 85٪ ہندوؤں کے خلاف نہیں ہو گا بلکہ بات صاف ہو چکی ہے اور خدشہ اس بات کا ہیکہ ان تیار کردہ عسکری نوجوانوں کو وقفہ وقفہ سے ضرور مسلم اقلیت کے خلاف جدید ترین اسلحہ کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ سابق تجربات ہمیں بتلاتے ہیں، نیلی، ممبئی، اور گجرات میں فسادات میں جس درندگی اور شرمناک قتل وغارت گری اور دوسرے سیکڑوں خون ریز بدترین فسادات برپاء کیےء گئے وہ انسانیت کے لیےء ایک شرمناک سیاہ باب بن چکا ہے۔ کیا RSS کی آرمی اسکول سے فارغین کا ملک کے پر امن سماج اور ماحول کو برقرار رکھنے میں کیا کیوں اور کیسے رول ہو سکتا ہے۔ کیا یہ (مہابھارت سینا) ملک میں مساوات اور اقلیتی طبقہ کے حقوق کی پاسداری کیلےء مثبت رول ادا کریں گے۔

دانشوروں اور Opinion Leaders کا کہنا ہیکہ (مہابھارت سینا اسکول) نجی آرمی اسکول سے ہندو ملیٹینسی Hindu Militancy میں کئی گناہ اضافہ ہو گا۔

ختم شد

NPA DOC NO 0019

31/07/2019